

## 103886- نماز میں توڑک کس جگہ ہوگا؟

### سوال

سوال: نماز میں توڑک ہر نماز کے آخری تشهد میں ہوگا یا صرف چار رکعت والی نماز کے آخری تشهد میں ہوگا؟

### پسندیدہ جواب

اول:

نماز میں توڑک کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ سنت ہے، چنانچہ امام بخاری رحمہ اللہ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کی نماز نبوی سے متعلق بیان کردہ روایت نقل کرتے ہیں، اس میں ہے کہ: "اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری رکعت کے بعد تشهد میں بیٹھے تو بایاں قدم باہر نکال کر دایاں کھڑا رکھتے، اور اپنی سرین پر بیٹھے"

توڑک کے متعدد طریقے ثابت ہیں:

-1

دایاں قدم کھڑا کر کے بایاں قدم پچھالے اور دونوں قدموں کو دائیں جانب باہر نکالے اور اپنے سرین پر بیٹھے۔

-2

دونوں قدموں کو پچھا کر انہیں دائیں جانب باہر نکالے، اور اپنی سرین پر بیٹھے۔

دوم:

نماز میں توڑک کہاں کرنا ہے؟ اس بارے میں اہل علم کے مختلف اقوال ہیں: چنانچہ حنبلی فقہانے کرام اس بات کے قائل ہیں کہ اگر نماز میں دو تشهد ہیں تو توڑک صرف آخری تشهد میں ہوگا، اور اگر نماز میں ایک ہی تشهد ہے جیسے کہ فجر کی نماز اور دو، دو رکعت کر کے ادا کی جانے والی سنتیں، تو ایسی صورت میں توڑک نہیں ہوگا۔

ہوتی رحمہ اللہ

”کشاف القناع“ (1/364)

میں نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

”ابو حمید رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مطابق تین یا تین سے زیادہ رکعات والی نماز کے تشہد میں توڑک کر کے بیٹھے، کیونکہ انہوں نے پہلے تشہد کی کیفیت بیان کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے تشہد میں توڑک نہیں کیا جبکہ دوسرے تشہد میں توڑک کر کے بیٹھے، ابو حمید رضی اللہ عنہ کی اس حدیث میں پہلے اور دوسرے تشہد کا فرق بیان ہوا ہے، اور اس فرق پر عمل کرنا لازمی امر ہے، چنانچہ اس فرق کی بنا پر توڑک دو بنیادی تشہد والی نماز کے صرف دوسرے تشہد میں کیا جائے گا ”انتہی

جبکہ شافعی فقہائے کرام اس بات کے قائل ہیں کہ: ہر نماز کے آخری تشہد میں توڑک کرنا مستحب ہے، چاہے نماز دو تشہد والی ہو یا ایک؛ ان کی دلیل ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ والی حدیث کا عموم ہے، کیونکہ وہاں پر الفاظ ہیں: ”اور جب آخری رکعت میں بیٹھے“

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ”فتح الباری“ میں لکھا ہے کہ: ”حدیث کے ان الفاظ سے شافعی رحمہ اللہ نے استدلال کیا ہے کہ صبح کی نماز کا تشہد بھی دیگر نمازوں کے تشہد کی طرح ہوگا، کیونکہ اس حدیث کے الفاظ ہیں کہ: ”جب آخری رکعت کے تشہد میں بیٹھتے“

اور نووی رحمہ اللہ

”المجموع“ (3/431)

میں کہتے ہیں کہ:

”ہمارا موقف یہ ہے کہ پہلے تشہد میں توڑک نہ کرے، اور دوسرے تشہد میں توڑک کر کے بیٹھے، چنانچہ دو رکعت والی نماز کے تشہد میں بھی توڑک ہی کرے ”انتہی

راجح موقف حنبلی فقہائے کرام ہے؛ اور انہی کے موقف کو دائمی فتویٰ کمیٹی نے بھی اختیار ہے، جن میں شیخ عبدالعزیز بن باز، شیخ عبداللہ بن قعود شامل ہیں۔

دیکھیں: ”فتاویٰ البیہ الدائمۃ“ (7/15)

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ ”المغنی“ (1/318) میں کہتے ہیں:

”دوسرے تشہد کے علاوہ نماز کے کسی بھی جلسے میں توڑک نہیں ہوگا، کیونکہ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ: ”نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی تشہد کیلئے بیٹھے تو اپنے بائیں قدم کو پچھالیتے اور دائیں قدم کو کھڑا رکھتے“ اب اس حدیث میں سلام والا تشہد ہو یا نہ ہو ایسی کوئی قید نہیں ہے۔

اسی طرح مسلم کی روایت کے مطابق عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو رکعت کے بعد ”التحیات اللہ۔۔۔“

پڑھتے، اور بائیں قدم کو پچھا کر دایاں قدم کھڑا رکھتے ”ان دونوں احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر تشهد میں تو رک نہیں ہوگا، چنانچہ دوسرے تشهد میں تو رک ہوگا جس کی دلیل ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے، جبکہ بقیہ تمام تشهد اپنی اصل پر باقی رہیں گے [یعنی: تو رک نہیں ہوگا]؛ ویسے بھی دو رکعت والی نماز میں دوسرا تشهد ہوتا ہی نہیں ہے، اس لیے ایسی نماز میں دو تشهد والی نماز کی طرح تو رک کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ آخری تشهد میں تو رک پہلے تشهد سے امتیاز کرنے کیلئے ہے، اور ایک تشهد والی نماز میں دوسرا تشهد ہے ہی نہیں، اس لیے فرق کی ضرورت بھی نہیں ہے ”انتہی مختصراً

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے ”لقاء الباب المفتوح“ میں استفسار کیا گیا:  
”نمازی دوران نماز تو رک کب کریگا؟“

توانہوں نے جواب دیا:

”تو رک دو تشهد والی نماز کے آخری تشهد میں ہوگا، یعنی مغرب، عشاء، عصر، اور ظہر کے آخری تشهد میں تو رک ہوگا، جبکہ دو رکعت والی نماز یا سنتیں ان میں تو رک نہیں ہوگا؛ کیونکہ تو رک صرف اس نماز میں ہوگا جس میں دو تشهد ہوں ”انتہی

مزید تفصیل کیلئے آپ سوال نمبر: (13340) کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔